بہتر ہوتا کہ اس کتاب کو خالص مورّخانہ حیثیت سے لکھا جاتا۔ ۱۹۲۲ء کے بعد جو حالات پیش آئے ہیں اُن کے بیان میں اگرچہ مؤلف نے غلط بیانی سے کام نہیں لیا ہے، لیکن زیادہ تر واقعات کا ایک رُخ دکھایا ہے جس سے لاگ اور لوٹ کی بُو آتی ہے۔ ایک مورّخ کا فرض ہے کہ واقعات کے تمام پہلوؤں پر بے کم وکاست روشنی ڈالے اور تاریخی سٹیج کے ایکٹروں میں سے کسی کی جانب داری نہ کرے۔ گذشتہ پندرہ سال میں مسلمانوں کی سیاسی حیثیت کو جو پیہم صدمات پہنچے ہیں ان کی ذمہ داری میں کانگریس کی تائید کرنے والے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کی کوتاہیاں بھی شریک ہیں جنہوں نے اس سے الگ رہ کر خود کوئی صحیح تعمیری کام نہ کیا۔ یہ پہلو مؤلف کی نگاہ سے قریب قریب بالکل اوجھل رہ گیا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ اپنے زمانہ کی تاریخ لکھنے میں بے لاگ رہنا بڑا سخت ذہنی مجاہدہ چاہتا ہے۔

معرکۂ حق و باطل | تالیف مولوی محمد داؤد صاحب حنفی قاسمی مدّرس اوّل جامعہ صدیقیہ۔ جامع مسجد جونپور۔ قیمت ۴ر

اس پمفلٹ میں ہندوستان کے موجودہ سیاسی حالات پر تبصرہ کیا گیا ہے اور مسلمانوں کو دعوت دی گئی ہے کہ دوسروں پر اعتماد کرنے کے بجائے اپنے بل بوتے پر کھڑے ہوں۔ اس سلسلہ میں مؤلف نے مسلم لیگ کی پُرزور حمایت کی ہے۔

اسلامی حقوق اور مسلم لیگ | تالیف مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی۔ قیمت ۴ر۔ مکتبہ امارت شرعیہ پھلواری شریف

اس پمفلٹ میں مسلم لیگ کے نقائص بیان کیے گئے ہیں اور اس کی پالیسی، طریق عمل اور قیادت میں علمائے کرام کے نقطۂ نظر سے جو کوتاہیاں پائی جاتی ہیں ان کی توضیح کر دی گئی ہے۔ اگر یہ پمفلٹ عدل اور کامل غیر جانبداری کے ساتھ لکھا جاتا تو بلاشبہ مفید ہوتا، اور اس سے ان حقیقی نقائص کو دور کرنے میں مدد ملتی جو مسلم لیگ کے نظام میں اس وقت تک موجود ہیں۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ مؤلف نے رسالہ اس انداز سے لکھا ہے کہ گویا وہ ایک جماعت کی طرف سے دوسری جماعت پر فرد جرم مرتب کر رہے ہیں اور اس فرد جرم کو زیادہ سے زیادہ ہولناک بنانا چاہتے ہیں۔ اس پر مزید افسوس یہ ہے کہ خود اس جماعت کی کوتاہیوں سے وہ ادنیٰ سا تعرّض نہیں کرتے جس کی وکالت کا